مطبوعات

پچھلے کئی ماہ میں کبھی تو کتابوں پر تبصرہ کی جگہ ہی نہیں نکلی اور کبھی صفحہ دو صفحے پر دو چار کتابوں کا تعارف شائع ہوا، نتیجہ یہ کہ کتابوں کا ایک ڈھیر جمع ہے۔ چنانچہ اس مرتبہ چند صفحات میں زیادہ سے زیادہ کتابوں کا تذکرہ کرنے کے لیے اختصار سے کام لینا پڑا ہے۔

جواہر القرآن۔ جلد اوّل مؤلفہ: جان فیصل آبادی۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ، شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔ بڑے سائز پر مناسب معیارِ اشاعت اور مضبوط جلد بندی کے ساتھ ۶۳۶ صفحات۔ قیمت: ۱۰۵/- روپے جو کسی طرح زیادہ نہیں۔

یہ کتاب نہ تو ترجمۂ قرآن ہے، نہ تفسیر بلکہ اس میں سورۃ بہ سورۃ اور آیت بہ آیت حاصلِ مطالب اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ "نص" (اور متنِ قرآن) کا دامن مؤلف نے کہیں نہیں چھوڑا۔ تفاسیر و تراجم کے وسیع مطالعہ کی مدد سے خلاصۂ مدعا بیان کرتے ہوئے صاحبِ جواہر نے سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الکہف تک (۱۸ سورتیں) ۸ ہزار سے زائد اصول و قوانین اخذ کر کے قاری کے سامنے رکھ دیئے ہیں۔ جن سے پوری انسانیت استفادہ کر سکتی ہے۔ ۲۰ صفحات پر صرف فہرست عنوانات آسکی ہے۔ مقدمہ بڑا تفصیلی ہے جس میں جامع مگر اجمالی اسلوب سے زندگی کے ہر شعبے کے متعلق دیگر نظریات اور نظاموں کے بالمقابل قرآنی نظام کو واضح کیا گیا ہے۔

دیباچہ نہایت مفید ہے جس میں بہت ہی اجمال سے معروف و متداول عربی تفاسیر اور اردو تفاسیر و تراجم کا تعارف کرایا گیا ہے۔ "بزبانِ اردو" کی سرخی کے تحت جن چیدہ

کا تذکرہ ہے۔ ان میں سے بعض میں بیان کے اندر جھول ہے یا کوتاہیاں۔ مثلاً تفسیر احمد (سرسید احمد خان) کے متعلق یہ جملہ کہ "قرآنی تعلیمات اور سائنسی نظریات میں تطبیق کی مخلصانہ کوشش" ہمارا اعتراض لفظ مخلصانہ پر نہیں، کیونکہ اچھے سے اچھا کام غیر مخلصانہ اور غلط سے غلط کام مخلصانہ طور پر کیا جا سکتا ہے۔ تفسیر احمدی اور سرسید احمد خان کی دیگر مذہبی کتب کا امتیازی رنگ یہ ہے کہ انہوں نے مغربی طرزِ زندگی اور اسلام کے خلاف مستشرقین کے اٹھائے ہوئے اعتراضات کے آگے سر جھکا دیا۔ بلکہ اسی اثر پذیری کے تحت انہوں نے سب سے پہلے انکارِ حدیث کے فتنے کے دروازے کھولے اور تجدد پسندی کی راہ دکھائی۔ اسی طرح غلام احمد پرویز کی معارف القرآن کے متعلق "نظام الوہیت کے اثبات" کے الفاظ سے حقیقت واضح نہیں ہوتی۔ سیدھی طرح بتانا چاہیے تھا کہ یہ تفسیر "قرآن بلا سنّت" کے نظریے کے تحت لکھی گئی ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن کا تعارف بغیر "فلسفۂ وحدتِ ادیان" کا ذکر کیسے ہو ہی نہیں سکتا۔

جواہر القرآن کا بنیادی نظریہ اس خیال کی تردید کرتا ہے کہ "قرآن ایک مذہبی نوعیت کی مقدس کتاب ہے اور اس کا تعلق ان کے انفرادی اور نجی امور تک محدود ہے، بخلاف اس کے یہ عالمگیر اور ابدی مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

جلد اوّل زائد از نصف قرآن کے مطالب کو سمیٹے ہوئے ہے۔

معذرت چاہتا ہوں کہ جس ہجوم کار اور "ہجوم کتب" کے درمیان گھرا ہوں اس کی وجہ سے اتنی ضخیم کتاب کو پورا نہیں پڑھ سکا۔

اسلام کا نظامِ عفت و عصمت | مولفہ: مولانا محمد ظفیر الدین (رفیق ندوۃ المصنفین)

ناشر: مکتبہ نذیریہ ۷۔ چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

سفید کاغذ پر اچھے معیارِ طباعت کے ساتھ تقریباً چار سو صفحات سبز رنگ کا دبیز کاغذ۔ قیمت ۳۶/ روپے

اس کتاب میں عورت کے مقام اور اسلام میں اس کے تحفظِ ناموس و عصمت کے متعلق